سوال

(761) داڑھی بڑھانا فرض ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی بڑھانا فرض ہے یا نہیں؟ (مولانا محمد داوٗد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اِعفائِ لحیہ (داڑھی بڑھانا) فرض ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے: ((أعفوا اللحی)) داڑھیوں کو بڑھاؤ۔ 1 اور معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم فرض ہونے پر دلالت کرتا ہے اِلا کہ کوئی قرینہ ہو جو حکم کو اس دلالت سے پھیر دے اور ایسا قرینہ صارفہ اس مقام پر موجود نہیں کیونکہ جن روایات کو قرینہ صارفہ کے طور پر پش کیا جاتا ہے ان میں کچھ تو موقوف ہیں اور واضح ہے موقوف قرینہ صارفہ نہیں بن سکتی۔ اور جو مرفوع ہیں وہ ثابت نہیں۔ ان میں سر فہرست ((کَانَ یَأْخُذُ مِنْ طُوْلِهَا وَعَرْضِهَا)) ہے جس کے متعلق جامع ترمذی 2 میں لکھا ہے امام بخاری ... رحمہ اللہ الباری ... فرماتے ہیں عمر بن ہارون کی یہ روایت بے اصل ہے۔ تو اِعفائِ لحیہ فرض ہے داڑھی کاٹنا، کٹانا، مونڈنا اور منڈانا حرام اور گناہ ہے۔ واللہ اعلم۔ ١٩ ٩ ١٤٢٢ھ

1 بخاری کتاب اللباس باب اعفاء اللحی، مسلم کتاب الطهارة باب خصال الفطرة

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 751

محدث فتویٰ